اردو ناول بخت تحریر : مہرالنساءشاہ میر قسط نمبر 20

سلطان منزل کا لاونج اس وقت کا بے ترتیبی کا شاہکار لگ رہا تھا صوفے کے کشن نیچے گرے پڑے تھے سامنے شیشے کی میز پہ کئی طرح کے سنیکس کے پیکٹس آدھے کھلے پڑے تھے اور کچھ خالی پیکٹس نیچے پڑے اپنی بے قدری کو رورہے تھے آج ویک اینڈ تھا ہالے سلطان آج گھر پہ تھی حسن اور وہ لاؤنج میں بیٹھے کوئیہ ڈرامہ دیکھ رہے تھے ساتھ ساتھ تبصرے بھی جاری تھے اماں کسی کام میں مصروف تھیں ورنہ لاؤنج کی یہ حالت دیکھ کر وہ جو تا اٹھانے سے گریز نہ کرتیں مہر آجکل اپنے کمرے سے بہت کم نکلتی تھی ہالے نے بھی اس کو زیادہ فورس
نہیں کیا تھا وہ اسکی ناراضگی سمجھتی تھی (اسکے حساب سے ناراضگی)
دیکھو دیکھو ذرا اس منحوس عورت کو اب اگر لڑکا شادی کے لئے راضی ہو ہی گیا ہے تو ریٹیٹیوڈ کیوں دکھا رہی ہے یہ حسن تھا جس کو یہ ہیروئن پہلے دن سے نہ پسند تھی
تمھیں کیا تکلیف ہے حسن غلام اسکی زندگی ہے جس سے مرضی شادی کرے ویسے بھی یہ لڑکا مجھے ذرا نہیں پسند اس نے کھلم کھلا اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا وہ باقی دنوں کے برعکس آج گلابی رنگ کے ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھی بالوں کو گول مول باندھ رکھا تھا غرض کہ آج وہ ہر طرح سے سنڈے منا رہی تھی

اس کے ابھی اتنے برے دن نہیں آئے جو تم بھی اسکو پسند کرنے لگو شیر ویسے بھی شیر نیوں کو پسند آتے ہیں بکریوں کو نہیں
ہیلو گائز ہارون کی آواز پر ان دونوں نے مڑ کر دیکھا تھا ہالے دل سے مسکرائی تھی اور اپنے قریب اس کے لئے جگہ بنائی تھی وہ بھی اسکو دیکھ کر مسکرایا تھا ہتھیلی کی بند مٹھی اسکی بند مٹھی سے ٹکرائی تھی اور اس کے ساتھ ذرا سے فاصلے پر بیٹھ گیا تھا اس نے سیاہ ٹی شرٹ کے ساتھ نیلی جینز پہن رکھی تھی وہ ہالے سے دور نہیں بھاگنا چاہتا تھا اس نے محبت کی تھی یہ کوئی گناہ نہیں تھا جس کو چھپایا جائے یا جس سے نظریں چر آئی جائیں محبت نہیں
ملی وہ تکلیف الگ سہی لیکن اسکو اپنی اور ہالے کی دوستی عزیز تھی
تم نے پھر یہ ڈرامہ لگا لیا ہے پتا بھی ہے اسکا ہیر و کتناز ہر لگتا ہے مجھے گندی آنکھوں والا ہنہ ہارون اس کے ہاتھ میں پکڑے باؤل سے چپس اٹھاتے بولا تھا
خیر تم سے تو زیادہ ہی پیارا ہے
کہاں میری گرے آنکھیں کہاں یہ بھینگا کمال کرتی ہو ہالے تم بھی
اسکارنگ تو دیکھو تم کتنا صاف ہے سکن کتنی فیئر ہے اتنی کلئیر سکن تو لڑکیوں کی بھی نہیں ہوتی وہ ٹی وی پہ نظریں جماتے بولی تھی
یا اللہ اب یہ دن بھی دیکھنے کو رہ گیا تھا تم نے مجھے میرے سانولے رنگ کا طعنہ دیا ہے میں تمھیں sue کروں گا تم یہاں racism پھیلا رہی ہو وہ گویا دہائی دیتے ہوئے بولا تھااللہ ہارون توں چپ کر کہ با ہمین یا میں

تیکوں چاتے باہر سٹاں میڈا دماغ خراب کرینده پیا ہیں (اللہ اللہ بارون تم چپ کر کے بیٹھو گے یا تمھیں اٹھا کر باہر پھینکوں دماغ خراب کر رہے ہو)

کتنی بار میں نے تمھیں کہا ہے یہ عربی میرے سامنے مت بولا کرو مجھے نہیں سمجھ آتی

ویسے میرا قد پانچ فٹ چار انچ ہے حسن کی سنجیدہ سی آواز پہ ہالے اور ہارون نے اچھنبے سے اسکو دیکھا تھا تو ؟ ہالے کے ابرو تفکر سے سکڑے تھے

اور میر اوزن پچاس کلو ہے وہ کشن گود میں رکھے آلتی پالتی مارے بیٹھا اب بھی سنجیدہ ہی تھا

اب کہ ہالے کا دماغ گھوما تھا

تو کیا کروں گینڈے؟ سر پہ اٹھالوں تمھیں یا کوئی تمغہ دوں کہنا کیا چاہ رہے ہو ؟

پہلی بات یہ کہ میں گینڈہ نہیں ہوں دوسری بات یہ کہ اتنے وزن اور اتنے قد کے ساتھ میں بیٹھا ہوا آپ کو نظر نہیں آرہا جو آپ دونوں بول بول کر میر اڈرامہ spoil کر رہے ہیں تیسری بات یہ کہ یہ ہیروئن میری فیورٹ ہے میں خود کو اس کی آنکھوں میں نکھوں میں ڈوبتا محسوس کرتا ہوں اور چوتھی بات یہ کہ آپ دونوں انگلی سے باری باری دونوں کی جانب اشارہ کیا تھا ہمارا آئی کو نٹیکٹ نہیں ہونے دے رہے وہ کہہ کر بیٹھا نہیں تھا فورا صوفے سے اتر کر باہر بھاگا تھاابھی میں تمھیں ڈبوتی ہوں کراچی کے سمندر میں تمہاری یہ مجال کہ تم کسی لڑکی کے بارے

میں سوچو آئی کنٹیکٹ کرے گا ہاں ؟ بہن کے سامنے نا محرم لڑکی کی تعریف کرے گا ہاں ؟ وہ جارحانا تیور لئے اسکی جانب بھاگی تھی
ہالے ادھر آؤ یار دفع کرو اسکو بات کرنی ہے تم سے ہارون نے پیچھے سے پکارا تھا
میں اسکو چھوڑوں گی نہیں یہ بہت بگڑ رہا ہے
وہ تمھیں تنگ کر رہا ہے ورنہ یہ ہیروئن تو خود اپنے سگے باپ کو اچھی نہیں لگتی ہو گی حسن تو پھر دور کی بات ہے
ہالے ہنس پڑی تھی
بد تمیز ایسا نہیں کہتے کسی لڑکی کو وہ واپس اپنی جگہ پہ آکے بیٹھتے ہوئے بولی تھی
ہاں تو تم اسکا تو دیکھو بالکل فیک لگ رہا ہے
اچھا اچھا چھوڑ و دفع کرو تم نے کیا بات کرنی تھی ؟ وہ مکمل اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی
اس دن سفیر اتنے غصے میں کیوں تھا؟ وہ سیدھا مدعے پہ آیا تھا
ہالے نے ایک گہری سانس بھری تھی انکو لگتا ہے کہ اس دن ممانی جان کے آنے کا مجھے پتہ تھا اور وہ میری مرضی سے آرہی تھیں اور یہ سب ان کو چچی نے بتایا تھا
تو تم نے کیا کہا ؟ وہ اپنی گہرے آنکھوں کو ہالے پہ مرکوز کئے پوچھ رہا تھاظاہر ہے سچ بتایا میں واقعی نہیں جانتی تھی اس نے یقین کیا ؟
مجھے نہیں لگتا کہ انکو یقین آیا میری بات کا میں چہرہ پڑھ لیتی ہوں انکی

آنکھوں میں یقین نہیں تھا انہوں نے بس سن کی بات مانی نہیں
ایک بات کہوں ہالے کانوں کا کچا مر د محبت کر تو سکتا ہے لیکن نبھا نہیں سکتا ایسے مرد کے ساتھ ہر دن ایک آزمائش ہوتا ہے تمھیں یقین ہے تم اسکے ساتھ خوش رہ لو گی ؟ اسکے لہجے میں کوئی رقابت کوئی جلن نہیں تھا اسکا لہجہ سادہ تھا مخلص تھا
پلیز اب تم شروع مت ہو جانا ویسے کیا کم مسلے ہیں جو تم مزید بڑھا رہے ہو میں ان کے ساتھ رہ لوں گی یہ میری چوائس ہے
جیسا تم بہتر سمجھو میں پھر بھی یہی کہوں گا سوچ لو ایک بار
اچھا تم یہ سب چھوڑو مجھے یہ بتاؤ اس بار میرے برتھڈے پہ کیا دے رہے ہو ایک ہفتہ ہی رہ گیا ہے بس
ڈھیر ساری دعائیں اور بھلا کیا دے سکتا ہوں میں؟ وہ چہرے پر مسکینیت طاری کر تا بول رہا تھا
مجھے تو ہیر اچاہیے بلکہ چلو ابھی چل کر خرید کر آتے ہیں پنچ بھی باہر کریں گے میں بور ہو رہی ہوں وہ فورا اٹھ کھڑی ہوئی تھہیرے پیسوں سے آتے ہیں اس وقت میں کنگال ہو گیا ہوں مس ہالے سلطان مجھے بیچ آؤ پھر لے لینا ہیرے
جواہرات
اللہ اللہ اب تم اٹھ رہے ہو یا میں جاؤں اکیلی ؟
چینج تو کر کے آجاؤ چلتے ہیں وہ صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا
اس میں کیا برائی ہے اچھی خاصی تو لگ رہی ہوں وہ اپنے گلابی ٹراؤزر

شرٹ کی شکنیں درست کرتی بولی تھی خاموشی سے جاؤ اور چینج کر کے آؤ اور ایک بات اور کوئی ایسا جوڑا پہنو جس کا دوپٹہ کم از کم چار گز کا ہو چلو اب چلتی پھرتی نظر آؤ مجھے وہ اس کو تپانے کو بولا تھا
کہیں جارہے ہو تم دونوں ؟ لاؤنج کے دہانے پہ کھڑے سفیر کی آواز پہ ہالے نے مڑ کر دیکھا تھا جبکہ ہارون نے
نگاہیں ٹی وی پہ جمالی تھیں آنکھوں کی شوخی غائب ہو چکی تھی مسکراہٹ کی جگہ اب لب بھینچ رکھے تھے جی ہم شاپنگ کرنے جارہے ہیں حسن بھی ساتھ جائے گا اور بجو بھی آپ آنا چاہیں گے ؟ سفیر کو آفس جانا ہو گا ہالے وہ مصروف سا بندہ ہے تم جاؤ چینج کر کے آؤ ہم لیٹ ہو رہے ہیں اس نے اب بھی اس طرف نہیں دیکھا تھا یا شاید وہ دیکھنا نہیں چاہتا تھا
شیور کیوں نہیں ویسے بھی آج سنڈے ہے آفس کی چھٹی ہے میں چینج کر کے آتا ہوں تم میرے ساتھ چلنا ہالے وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا
ہالے بھی تیار ہونے چلی گئی ابھی اس کو مہر ماہ کو بھی راضی کرنا تھامعراج سلطان کو آفس سے آئے کافی دیر ہو چکی تھی لیکن حسینہ بیگم انکو کہیں نظر نہیں آئی تھیں انہوں نے ملازمہ کو کہہ کر انہیں بلوایا تھا اور اب ان کے آنے کا انتظار کر رہے تھے اسی وقت وہ کمرے میں داخل ہوئیں وہ
تھکی تھکی سی تھیں بھی بھی معراج نے انکو فکر مندی سے دیکھا تھا
آپ کب آئے ؟ پانی لاؤں آپ کے لئے ؟ انہوں نے کھڑے کھڑے پوچھا تھا

معراج خاموشی سے انکو دیکھتے رہے کچھ بولے نہیں
نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے آپ بیٹھیں بات کرنی ہے ہمیں وہ انکو کندھوں سے پکڑ کر سونے پہ بٹھاتے بولے تھے
کیا بات کرنی ہے ؟ صبح جو بات ہوئی وہ کیا کم تھی جو اب مزید بات کریں گے ہم ؟ وہ تلخ لہجے میں بولی تھیں کیا ہوا ہے صبح بابا نے مجھ سے سفیر اور ہالے کے رشتے کی بات کی اور میں نے ہاں کہہ دی اس میں ایسی بھی کیا غلط بات ہے؟ ظاہر ہے ہم نے ہالے کی شادی کرنی تو ہے ناں
اور مہر ماہ اسکا کیا ؟ وہ پسند کرتی ہے سفیر کو یہ رشتہ اسکا حق تھا آپ میری بیٹی کا حق کسی اور کو نہیں دے سکتے میں یہ نہیں ہونے دوں گی آپ کو بابا سے بات کرنی ہو گی اور اس رشتے سے انکار کرنا ہو گا معراج ورنہ ہم دونوں میں دوریاں آجائیں گی
کیا ہم دونوں میں دوریاں نہیں ہیں ؟ ہم کئی کئی دن ایک دوسرے سے کام کے علاوہ کوئی بات ہی نہیں کرتے آپ مجھے وقت نہیں دیتیں میری خدمت تو دور کی بات ہے آپ میری بنیادی ضرورتیں تک بھول گئی ہیں ہمدونوں میں ویسے بھی بہت فاصلے ہیں اگر آپ بڑھانا چاہتی ہیں تو موسٹ ویلکم وہ ایسے ٹھنڈے لہجے میں بولے تھے کہ حسینہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی محسوس ہوئی تھی رہی بات پسند کی تو ہزاروں لڑکیاں ہیں جو سفیر کو پسند کرتی ہیں تو کیا ایک ایک سے شادی کرنے لگ جائے گا وہ ؟
میری بیٹی کسی کا حق نہیں چھین رہی سفیر اور وہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اگر سفیر مہر کو پسند کرتا ہوتا تو میں اپنی بیٹی کو ان دونوں کے

بیچ سے ہٹا لیتا اور میری بیٹی اتنی باوقار ضرور ہے کہ وہ ہٹ بھی جاتی وہ آپ کی بھی بیٹی ہے آپ کو خوش ہونا چاہئے اسکی خوشی میں آپ کیوں ایک بے جا ضد پر اڑی ہیں وہ جیسے تھک کر بولے تھے

میں کچھ نہیں جانتی معراج ہالے کی شادی ہارون سے بھی ہو سکتی ہے لیکن مہر اسکے لئے میں کہیں اور کا سوچ بھی نہیں سکتی میں یہ رشتہ نہیں ہونے دوں گی آپ لکھ لیں میری بات میری بیٹی کا حق نہیں مار سکتے آپ وہ آنکھوں میں آنسو بھر کر بولی تھیں یہ انکا آخری حربہ تھا معراج انکی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتے تھے وہ انکی محبوب بیوی تھیں نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ خاموشی سے کمرے کی کھڑکی میں جا کر کھڑے ہو گئے تھے انکی نظریں باہر لان میں بیٹھے ہالے اور حسن پر جمی تھیں کافی دیر بعد جب وہ بولے تو انکی آواز سنجیدہ تھی

آپ مجھ سے عمر میں پانچ سال بڑی تھیں طلاق یافتہ تھیں لیکن میں نے پھر بھی آپ سے شادی کی اور آپ کا ماضی سوائے بابا کے کسی کو نہیں بتایا شادی کے دس سال تک ہماری اولاد نہیں ہوئی میں نے آپ کو طعنہ تو دور ایک ایسا لفظ بھی نہیں کہا جس سے آپ کی دل آزاری ہو میں آپ کے سابق شوہر کے بیٹے کو آج تک فائینشلی سپورٹ کرتا ہوں انیس سال بیگم انیس سال سے آپ مجھ سے غافل ہیں میں بیمار ہوں ٹھیک ہوں مر رہا ہوں جی رہا ہوں آپ کو کچھ پتا نہیں ہوتا لیکن مہر اس نے کیا کھایا کیا پیا یہاں تک کہ اس نے آج دن میں کتنے الفاظ بولے ہیں آپ کو سب یاد ہوتا ہے آپ کی نمازیں آپ کے نوافل ہر گزرتے دن کے ساتھ لمبے ہوتے جارہے

ہیں لیکن مجھ سے بات کرنے کو آپ کے پاس چند منٹ نہیں ہوتے وہ بچی مہر وہ آپکی بیٹی نہیں رہی وہ آپ کا جنون بن چکی ہے اور جنون سے جتنی جلدی جان چھڑوائی جائے اتنا ہی اچھا ہوتا ہے میں نے آپ کے سارے حقوق ادا کئے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ آپ میرے حقوق کا حساب دیں آپ سے محبت کے سارے حق ادا کئے ہیں اب بیٹی کی باری ہے میں جتنی محبت آپ سے کرتا ہوں اس سے ہزار گنا زیادہ اپنی بیٹی سے کرتا ہوں میری ایک بات یاد رکھیں اگر ہالے اور سفیر کا رشتہ آپ کی وجہ ٹوٹا تو اس گھر میں ایک اور رشتہ بھی ٹوٹے گا آپ کا اور میر ارشتہ انکا لہجہ برف کی طرح ٹھنڈہ تھا حسینہ نے بے یقینی سے ان کو دیکھا تھا آپ مجھے چھوڑ دیں گے مجھے وہ اپنے سینے پہ انگلی سے دستک دیتی پوچھ رہی تھیں آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں میں وہی ہوں جس سے شادی کرنے کو آپ نے چھ سال میرے ابا کے در کے چکر لگائے تھے کتنے وعدے کتنے عہد کئے تھے آپ نے آج اس دن کے لئے ؟ انکے آنسو ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے انکے لہجے میں دکھ تھا معراج کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ ان کے قریب آکر بیٹھ گئے تھے اور انکے دونوں ہاتھ تھام لئے تھے حسینہ نے ہاتھ
چھڑوانا چاہا لیکن معراج نے گرفت مضبوط کرادی
میں نہیں جانتا کونسا گلٹ آپ کو کھا رہا ہے کو نسا راز آپ کو کھو کھلا کر رہا ہے کیا چیز آپ کے دل کا خون چوس رہی ہے میں نہیں جانتا لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ کچھ راز کھول دینے چاہئے کچھ گلٹس کو نوچ کر باہر پھینکنا چاہیے کچھ باتوں کو کہہ کر دل ہلکا کر لینا چاہیے سہی وقت پر

Bakhtnovel.online

قابل اعتبار لوگوں کے ساتھ میں آپ کا سہی وقت ہوں مجھ پہ اعتبار کر کے دیکھیں ایک بار میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں آپ کو مایوسی نہیں ہو گی انکے لہجے میں مان تھا یقیندہانی تھی حسینہ کے جی میں آیا کہ سب کچھ کہہ دیں سب بتا دیں لیکن پھر ایک آواز انکے کان کے پردوں پر لہر آئی تھی کوئی بھی آپ کا خلوص نہیں سمجھے گا کوئی بھی آپ کا یقین نہیں کرے گا کوئی بھی کوئی بھی انکے کانوں میں مسلسل یہی تکرار چلتی رہی اور پھر بلاخر

مجھے جانے دیں مہر کو بخار ہے میں آج رات اس کے پاس رہوں گی وہ سپاٹ سے لہجے میں بولتی نرمی سے اپنے ہاتھ چھڑاتی کمرے سے نکل گئی تھیں

معراج صاحب نے افسوس سے ان کو جاتے دیکھا تھا

چھوٹے سے لان والا گھر اب اداس نہیں تھا اجڑی ہوئی گھاس کو گویا نئی زندگی ملی تھی عمر اپنی چھوٹی سی سائیکل پہ یہاں سے وہاں چکر لگارہا تھا نفیسہ کو پاکستان واپس آئے دو مہینے بیت چکے تھے انکا سارا دن مصروف گزر تا گو کہ وہ اب لاء کی پریکٹس نہیں کر سکتی تھیں لیکن پھر بھی وہ گھر سے تیار ہو کر روزانہ اس وقت نکلتیں جیسے پہلے نکلتی تھیں ان کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا تھا آج وہ گھر پہ تھیں اور انہوں نے زری کو بھی اپنے گھر پہ بلا رکھا تھا چھوٹی سی گول میز پہ کھانے کے بر تن اب بھی رکھے تھے جنہیں زری اٹھا اٹھا کر کچن میں رکھ رہی تھیں جبکہ نفیسہ خاموشی سے انکو دیکھ رہی تھیں

زری تمھارا اور میر ا کیا تعلق ہے؟ نفیسہ کے اچانک سوال پر زری نے اچھنے سے انکو دیکھا تھاکیا مطلب ہے اس بات کا ؟ ہم دونوں بچپن کی دوست ہیں اور میں تمھارے کزن کی بیوی بھی ہوں

دوست کون ہوتا ہے ؟ انکا لہجہ سنجیدہ تھا زری کو کچھ گر بڑ کا احساس ہوا ان کے برتن اٹھاتے ہاتھ تھے تھے وہ نفیسہ کے ساتھ رکھی کرسی کو کھینچ کر اس پر بیٹھ گئی تھیں کیا کہنا چاہتی ہو کھل کر کہو ؟

دوست وہ ہوتا ہے جو آپ کے اچھے برے میں آپ کا ساتھ دے آپ کو سپورٹ کرے آپ سے وفادار رہے جس کے ساتھ آپ اگر دن کے دس منٹ بھی گزاریں تو اپنے دل کو خوش محسوس کریں جس سے آپ ہر بات بنا جھجک کہہ سکیں جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر سمجھ جائے کہ آپ ٹھیک نہیں ہیں جو آپ کے لہجے سے اندازہ لگا لے کے آپ کے ساتھ کوئی مسلہ ہے وہ بولنے پہ آئیں تو بولتی چلی گئیں

اور کیا ان سب میں سے کوئی ایک ایسا کام ہے جو میں نے ہماری دوستی میں نہ کیا ہو؟ انکا لہجہ سپاٹ تھا

نہیں نفیسہ آج کیا ہو گیا ہے تمھیں ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو میر ادل بیٹھا جا رہا ہے میں نے تم سے کبھی کوئی

شکایت تو نہیں کی

تمھیں کیسے پتہ چلا کے میری گاڑی کو " بیکری " کے باہر آگ لگائی گئی تھی جبکہ نیوز میں ایسی کوئی بات نہیں آئی نیوز میں صرف یہ بتایا گیا تھا کہ میری گاڑی کو آگ لگائی گئی ہے انہوں نے جگہ مینشن نہیں کی تھی

انکا لہجہ سرد تھا برف جیسا سرد
زری کے مانو کاٹو تو لہو نہیں بدن میں بہت دیر بعد وہ بولنے کے قابل ہوئی تھیں میں وہ دراصل تم نے----- زری نے بولنا چاہا لیکن وہ اسکی نہیں سن رہی تھیں
تمھیں کیسے پتہ چلا کہ میرے اکاؤنٹس فریز ہو چکے ہیں جبکہ میں نے تمھیں یہ بات نہیں بتائی اور نہ کسی نیوز چینل پہ یہ خبر نشر ہوئی ہے میں نے چیک کیا ہے
تم مجھے ایک موقع دو میں سب سمجھاتی ہوں تمھیں وہ با قاعدہ گھگھیار ہی تو رہی تھیں تمھیں کیسے پتہ چلا کہ عمر کو اسکول سے نکال دیا ہے جبکہ میں راوزانہ عمر کو یونیفارم پہنا کر تیار کر کے اپنے ساتھ لے جاتی تھی میں نے تو کسی کو اس بات کی بھنک تک نہیں پڑنے دی تھی تمھیں کیسے پتہ چلازری مجھے بتاؤ وہ چبا چبا کر بول رہی تھیں انکی آنکھوں میں مان ٹوٹنے کا دکھ تھا
عمر کو دوائی تم دیتی تھی ناں ؟ میں تو سارا سارا دن اسکی رپورٹس ہاتھوں میں لئے ایک ایک ہسپتال کا چکر لگاتی تھی میں نے تو عمر کو خدا کے بعد تمہارے آسرے چھوڑا تھا تم خدا کو کیا جواب دو گی زری؟
میں مجبور تھی نفیسہ بالاخر وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولی تھیں انہوں نے مجھے دھمکی دی تھی کہ وہ میرے بچوں کو مار دیں گے وہ میرے شوہر کو مار دیں گے میں اور گئی تھی
اور تم نے ان کے کہنے پہ میرے بیٹے کو ڈرگز دینی شروع کر دی کیا ہوتا اگر

اس ڈرگ میں وہ لوگ زہر ملا دیتے ؟ اپنے بچوں کو بچانے کے لئے میرے بچے کو قربان کر دیا تم نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ اگر عمر کو کچھ ہو گیا تو نفیسہ کیا کریگی ؟بس کر دو نفیسہ بس ہم دونوں ایک جیسے ہیں اگر میں نے اپنے بچوں اور شوہر کو بچانے کے لئے عمر کو ڈرگز دیں تو میں بری اور دھو کے باز ہو گئی اور جب تم نے اپنے لے پالک بیٹے کو بچانے کے لئے کیس چھوڑ دیا تو تم مجبور ہو ؟ ہم دونوں غلط نہیں ہیں نفیسہ ہم دونوں بس مائیں ہیں مجھے میرے بچوں کی جان بچانی تھی اور تمھیں اپنے بیٹے کو بچانا تھا ہم دونوں اپنی اپنی جگہ پہ مجبور تھے ہمارے ہاتھ بندھے تھے اپنے سے جڑے رشتوں کو بچانے کے لئے ہم سب آوٹ آف دی وے جاتے ہیں میں نے بھی بس یہی کیا بس یہی میری وجہ سے عمر کو کچھ ہوا تو نہیں ناں وہ تو زندہ ہے تم نے تو ایک لڑکی کو مار دیا اسکا کوئی حساب ہے ؟ اپنے گریبان میں بھی جھانکو اپنا اعمال نامہ بھی دیکھو

نفیسہ نے خاموشی سے انکی ساری تقریر سنی اور پھر اسی خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئیں چند منٹ بعد جب وہ واپس آئیں تو انکے ہاتھ میں کاغذات کا ایک پلندہ تھا جسے انہوں نے زری کے سامنے ٹیبل پر رکھ دیا اور خود اسی طرح کھڑی رہیں

میں نے کیس چھوڑا نہیں تھا دو مہینے بعد کی تاریخ لی تھی وہ لڑکی میری وجہ سے نہیں مری اسکو قتل کیا گیا ہے یہ ہاتھ سے ٹیبل پر رکھے کاغذات کی جانب اشارہ کیا اس میں سب ثبوت ہیں تمھیں کیا لگا تھا دو مہینے سے میں یہاں جھک مار رہی ہوں؟ نہیں زری میں اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہی ہوں

دوماہ سے تن تنہا لڑ رہی ہوں میں اور یہ کاغذات کے پلندے سے ایک کاغذ نکال کر سامنے کیا تھا یہ تمھارے بینک اکاؤنٹ کی ڈیٹیل ہے پچھلے پانچ ماہ سے تمھارے اکاؤنٹ میں آٹھ لاکھ روپے ٹرانسفر ہوئے ہیں کہاں سے آئے یہ پیسے ؟ تم کہتی ہو تم مجبور تھیں ؟ کونمجبوری میں کسی کی جان کا سودا کرتا ہے چلو مان لیا تمھیں پیسے لینے پڑے انہوں نے تمھارے سر پہ بندوق نہیں رکھی تھی کہ تمھیں لازمی وہ رقم خرچ کرنی ہے یہ تمھاری چوائس تھی تم نے میرے عمر کا سودا کیا اسکو بیچا تم نے تمھارے بچے اس اسکول میں جانے لگے ہیں جہاں عمر جاتا تھا میرے بچے کی قبر پہ اپنا محل تعمیر کرنے چلی تھیں تم ؟ ان کے لہجے میں کوئی غصہ نہیں تھا نہ وہ چیخ رہی تھیں ان کا لہجہ ٹھنڈہ تھا بے جان جذبات سے عاری اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ کتنے میں بیچا میرے عمر کا خون ؟ انکی . آنکھوں میں زخمی سا تاثر تھا

زری کا رنگ سفید پڑ گیا تھا انکا سانس سینے میں اٹکنے لگا تھا

یہ میرے بچوں کی ضرورت تھی نفیسہ انہوں نے سر جھکائے بہتے آنسوں کے ساتھ اعتراف کیا تھا نہیں زری یہ تمھارا حسد تھا تمھاری ضرورتیں بخوشی پوری ہو رہی تھیں تمھیں زیادہ کے لالچ نے دھو کہ سکھایا

تمھیں بخت سے لڑائی نے جان لینا سکھا یا وہ اس کو دیکھتے ہوئے افسوس سے کہہ رہی تھیں

مہنگا اسکول برینڈڈ چیزیں اچھا کھانا اچھے جوتے اور کپڑے کیا یہ سب صرف عمر کا حق تھا؟

یہ عمر کا " بخت " تھا تم بخت سے نہیں لڑ سکتی زری یہ واحد چیز ہے جو انسان کے ہاتھ میں نہیں ہے تم حاسد ہو گئی ہوزری تمہارا حسد تمہارا اثر یہ سب کچھ تباہ کر دے گا ختم کر دے گا میرے گھر سے نکل جاؤ میں کبھی تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی دم گھٹ رہا ہے میرا تمھیں کچھ دیر مزید برداشت کروں گی تو مر جاؤں گی تم مجھے اپنے گھر سے نکالو گی میں تمہاری دوست ہوں نفیسہ ؟نہیں میں تمھیں اپنے دل سے نکال رہی ہوں گھر سے نکالے ہوؤں کو واپس لے لیا جاتا ہے دل سے نکالے ہوؤں کو نہیں ان کا لہجہ دو ٹوک تھا

زری بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھیں اور نفیسہ کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے تھے میری بات سنو نفیسہ یہ سب ان لوگوں نے کیا ہے میں تمہاری دشمن نہیں ہوں مجھ سے بس غلطی ہو گئی میں آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گی مجھے معاف کر دو ہم فیملی ہیں یار وہ عمر تم اس بچے کے لئے مجھے چھوڑ دو گی ؟ وہ جسکے بارے میں تم یہ بھی نہیں جانتی کہ وہ جائز بھی ہے یا پھر کسی کا گناہ تم اس کے لئے اپنا واحد رشتہ کھو دو گی تم خود میں اتنی ہمت رکھتی ہو کہ مجھے کھو سکو؟ میں چلی گئی تو کیا کرو گی ؟ تم پاگل ہو جاؤ گی نفیسہ تمہارے پاس بات کرنے کو کوئی نہیں ہو گاراز رکھنے کو کوئی نہیں ہو گا تم دیوار سے سر ٹکراتی رہ جاؤ گی وہ بچہ وہ آسیب ہے نفیسہ اس سے جان چھڑواو وہ سب کھا جائے گا سب برباد کر دے گا ان کے لہجے میں تنفر تھا وہ جلدی جلدی بول رہی تھیں وو تمہاری ساتھ کھا گیا اس محلے لوگ اب تمہاری عزت نہیں کرتے

یہ تمہارا کیریئر کھا گیا یہ تمہارا پیسہ کھا گیا یہ تمھیں بھی کھا جائے گا نفیسہ ایک دن یہ سب کچھ کھا جائے گا یہ تمھیں بے آسرا کر دے گا وہ ہریانی انداز میں چیختی تیز تیز بولتی جارہی تھیں نفیسہ دم سادھے انکو سنے جارہی تھیں یکدم نفیسہ نے اپنے ہاتھ ان سے چھڑ والے تھے
اعوذ با اللّٰہ من شیطان الرجیم
تمھارے اندر شیطان آگیا ہے زری وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں با مشکل بول پائی تھیں اور پھر زری کی کلائی پکڑے
انکو گھسیٹتی ہوئی باہر کی طرف لے جارہی تھیں ساتھ ساتھ بلند آواز میں پڑھتی جاتیں
نفیسہ میری بات لکھ لو وہ تمھیں چھوڑ دے گا ساری دنیا چھین لے گا تم سے وہ چیخ رہی تھیں
اعوذ با اللّٰہ من شیطان الرجیم
وہ تمھیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا برباد کر دے گا اس دنیا میں اگر تمہارا کوئی ہے تو میں ہوں میں تمہاری اپنی
ہوں زری جتنی بلند آواز میں کہتیں نفیسہ اس سے زیادہ بلند آواز میں دہراتی جاتیں
اعوذ با اللّٰہ من شیطان الرجیم
مجھے چھوڑ دو گی تو کوئی تمہارا نہیں رہے گا کوئی تمہارا حال نہیں پوچھے گا کوئی تمھارے ساتھ نہیں کھڑا ہو گا تم
اکیلی ہو جاؤ گی وہ آسیب ہے کھا جائے گا سب وہ گندہ خون ہے گندہ خون

Bakhtnovel.online

ہے وہ
اعوذ باللّٰہ من شیطان الرجیم
زری کیا کہہ رہی تھیں کیوں چیخ رہی تھیں عمران کے پیچھے کیوں بھاگ رہا تھا ان کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا انکو کچھ
دکھائی نہیں دے رہا تھا دروازے کے پاس پہنچ کے انہوں نے زری کو داروازے کے باہر کیا اور پھر کنڈی
چڑھالی اور چند لمحوں تک اسی دروازے سے ٹیک لگائے لمبے لمبے سانس لیتی رہیں اور چند ہی لمحوں بعد
بھاگتی ہوئی اندر گئیں عمر حیران سا انکو دیکھے جا رہا تھا تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آئیں تو انکے ایک ہاتھ میں پانی کی ادھ بھری بالٹی تھی اور دوسرے ہاتھ میں ایک ٹیپ رکا ڈر انہوں نے ٹیپ کے اندرکیسٹ ڈالی اور پلے کا بٹن دبا یا ٹیپ سے ایک بہت خوبصورت مردانہ تلاوت کی آواز ابھری گھر کا کونہ کونہ کان بن گیا ٹیپ سے نکلتی آواز لہراتی ہوئی نفیسہ کے کانوں میں پڑتی تھی وہ سر پہ دو پٹہ اوڑھے روتے ہوئے اس آواز کو سنے گئیں ٹیپ سے سورہ بقرہ کی تلاوت کی آواز آتی تھی
ترجمہ (بے شک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے چاہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں)
عمر انکے قریب آکر بیٹھ گیا تھا نفیسہ کے آنسو متواتر بہے جارہے تھے اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پہ مہر لگا دی ہے اور انکی آنکھوں پہ گھٹا ٹوپ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے)

اب وہ اٹھ کر ادھ بھری بالٹی میں سے پانی نکالتی چپس کے فرش پہ ڈالتی جاتیں اور ساتھ ساتھ روتی جاتیں پس
منظر میں وہی مردانہ آواز گونج رہی تھی
ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے انکی بیماری اور بڑھائی اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے بدلہ ان کے جھوٹ کا)
اب وہ ایک کپڑے سے فرش کو رگڑ رگڑ کر صاف کر رہی تھیں عمر اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور نفیسہ کے قریب چلا گیااور جب ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سنتا ہے وہی فسادی ہیں لیکن ان کو شعور نہیں)
نفیسہ نے روتے روتے بچکی لی تھی اور یہاں ٹیپ کی آواز بند ہو گئی تھی شاید اسکی چار جنگ ختم ہو گئی تھی نفیسہ دیوانہ وار فرش کو رگڑ رہی تھیں
اماں کیا کر رہی ہو آپ ؟ رو کیوں رہی ہو ؟ اور یہ فرش کیوں دھو رہی ہو اسکو چھوڑو ماسی بشری کر دے گی لوک آپ کے کپڑے خراب ہو رہے ہیں وہ کوفت زد سا لگتا تھا اور تھوڑا فکر مند بھی
بیٹے ہمارے گھر میں شیطان آگیا تھا اس نے سارا گھر نا پاک کر دیا ہے اسکو صاف کرنا ہو گا مجھے یہ کرنا ہی ہو گا وہ اسکی طرف دیکھے بغیر بولی تھیں
ہاؤ ؟ شیطان گھر کے اندر کیسے آسکتا ہے ؟ اور آپ نے خالہ کو کیوں نکالا؟
شیطان آسکتا ہے بیٹا وہ زری کے اندر آگیا تھا تم نہیں جانتے میں جانتی ہوں

وہ آیا تھا اس نے میرے دل میں وسوسہ ڈالا ہے اس نے زری کے زریعے میرے دل میں وسوسہ ڈالا تھا وہ آیا تھا مجھے اس گھر کو پاک کرنا ہو گا اس دل کو پاک کرنا ہو گا اس کو جواب دے کر وہ ایک بار پھر اپنے کام میں جت گئی تھیں فرش پہ پانی گراتیں اور بلند آواز میں دہراتیں

اعوذ با اللّٰہ من شیطان الرجیمعمر چند لمحے مشتبہ نظروں سے انکو دیکھتارہا اور پھر اسنے اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پانی بھر بھر کر فرش پہ گرانا شروع کر دیا تھا

اب نہیں آسکتا وہ میں سارا گھر صاف کر دوں گا وہ پانی گراتا جاتا اور ماں کی طرح دہراتا جاتا

اعوذ با اللّٰہ من شیطان الرجیم

صبح کے برعکس اس وقت موسم بہت خوشگوار سا تھا آسمان پہ ہلکے ہلکے کالے بادل تھے ہالے نے مہر ماہ کو بڑی

مشکلوں سے ا۔ سے اپنے ساتھ آنے پہ راضی کیا تھا ہارون گھر کے باہر گاڑی میں بیٹھا ہالے کا انتظار کر رہا تھا جبکہ سفیر ان دونوں کے ساتھ گھر سے نکلا تھا اس نے اپنے ڈرائیور کو چھٹی دے دی تھی ویسے بھی اسے جب بھی فیملی کے ساتھ کہیں جانا ہو تا تو وہ خود ہی ڈرائیو کرتا تھا

تم میرے ساتھ آؤ گی ناں؟ گیٹ کے باہر گاڑی کے قریب اس نے ہالے سے پوچھا تھا

نہیں میں ہارون کی گاڑی میں آؤں گی آپ اور آپی ساتھ آجائیں

او کے نوار گو مینٹس وہ ہاتھ اٹھاتے صلح جو انداز میں بولا تھا ہالے اور حسن

Bakht Novel.online

ہارون کی گاڑی میں بیٹھے تھے جبکہ سفیر کے ساتھ بس مہر ماہ تھی گاڑی میں تھوڑی دیر تک گمبھیر خاموشی رہی اور پھر سفیر نے خود ہی بات کا آغاز کیا تھا تمھیں پتہ ہے مہر ہارون بیچارہ اپنی جگہ پہ سہی تھا وہ بالکل ٹھیک تھا اسکو مجھ سے انسکیورٹی ہی ہونی چاہیے تھی وہ محضوض سابول رہا تھاکیا مطلب؟ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں وہ تھکی تھکی تھی ساری دنیا سے بیزارسی

دیکھو جو مر د ہوتا ہے ناں وہ عورت کو سمجھے یاناں لیکن دوسرے مرد کی نظر سمجھ جاتا ہے ہارون کو بھی میری نظر سمجھ آگئی تھی اس نے میری آنکھیں پڑھ لی تھیں اسکو میری آنکھوں میں ہالے کا عکس دکھتا تھا تب ہی تو وہ مجھ سے چڑھتا تھا اور ہالے کو مجھ سے دور رکھتا تھا لیکن دیکھو کیا ہوا وہ یہ نہیں کر پایا آخر میرے چارم سے کوئی کیسے بیچ سکتا تھا پور ہارون چہ چہ چہ آخر میں اس نے ہلکا سا قہقہ لگایا تھا جیسے اپنی ہی بات کو انجو آئے کیا ہو جبکہ مہر کا رنگ بجھ سا گیا تھا اسکے دل کو دھکا سا لگا تھا

آپ اس سے محبت کرتے ہیں ؟ اس نے پتہ نہیں کیوں اور کس دل سے یہ سوال پوچھا تھا ظاہر ہے وہ خاندان کی سب سے حسین لڑکی ہے انٹیلیجنٹ ہے بولڈ ہے آوٹ سپوکن ہے اس سے کون محبت نہیں کرے گا؟

اور ہالے کیا وہ بھی یہی جذبات رکھتی ہے آپ کے لئے آپ شیور ہیں ؟

سفیر سلطان کو کسی کی محبت کی ضرورت نہیں ہے وہ اگر مجھ سے محبت نہ بھی کرتی ہوتی تب بھی میں اسکو اپنا بنا لیتا تم خود سوچو مہر

کیا ہے جو میرے پاس نہیں ہے پیسہ۔ مقام۔ عزت۔ پرسنیلٹیٔ۔ پاور اسکو میر اہونا ہی تھا کسی بھی طرح کچھ بھی کر کے میں اسکو اپنا ہی لیتا اور دیکھو وہ آخر کار وہ میری ہے کیوں کہ میں یہ چاہتا تھا اور بھلا کبھی یہ ہوا کہ جو چیز میں چاہوں وہ نہ ہو سکے اسکے لہجے میں فاتح ہونے کا غرور تھا وہ ہالے کی بات ایسے کر رہا تھا جیسے وہ کوئی ٹرافی ہو جس کو سفیر جیت کر لایا ہولیکن پھر کیوں آپ اس سے ہر بحث ہار جاتے ہیں ہر آرکیومنٹ ادھورا چھوڑ دیتے ہیں وہ جو کہہ دے آپ کے لئے حرف آخر ہو جاتا ہے ؟
کیوں کہ ہالے جیسی لڑکیاں اسی طرح قابو ہوتی ہیں بس ایک دفع ان کو یہ احساس دلا دو کہ سارے فیصلے تو انکی مرضی سے ہو رہے ہیں ساری باتیں تو انکی مانی جارہی ہیں اور بس ذرا سی محبت بس ذراسی محبت دکھا دو تو ہالے جیسی جزباتی لڑکیاں آپ کی جھولی میں آکر گرتی ہیں میں ایک بزنس مین ہوں مہر کبھی گھاٹے کا سودا نہیں کرتا مجھے پتہ ہے کب کہاں کیا بولنا ہے کیا کرنا ہے دیکھنا ایک دن آئے گا جب ہالے مجھ سے آر گیو تو چھوڑو میری کسی بات سے اختلاف بھی نہیں کرے گی
اور آپ یہ بات مجھے کیوں بتا رہے ہیں میں سمجھ گئی ہوں آپ کو مجھ سے فیور چاہئے ہو گی ہے ناں ؟ وہ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی
واہ یار تم تو بہت زہین ہو ظاہر ہے مجھے فیور چاہئے وہ کھل کر مسکرایا تھا
اور آپ کو کیوں لگتا ہے کہ میں آپکا کوئی کام کروں گی ؟ اسکا انداز چیلنجنگ نہیں تھا اسکا لہجہ ہارا ہو اتھا شکستہ او کم آن یار میں جانتا ہوں

تم مجھے انکار نہیں کر سکتیں
مہر نے گہری سانس بھری تھی البتہ کچھ کہا نہیں تھا
تم بس ممی سے یہ کہہ دو کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی تم کرنا ہی نہیں چاہتیں کر لو گی ناں ؟ اس نے ایسے مان سے پوچھا تھا کہ مہر انکار کرنے کی جرات ہی نہیں کر سکیوہ خاموشی سے کھڑ کی سے باہر بھاگتی گاڑیاں دیکھنے لگی تھی ساتھ ان کو گنتی جاتی ایک دو۔ تین